سوال

(09) رمل مردوں کے ساتھ خاص ہے یا کہ مرد و عورت دونوں کے لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طواف قدوم کے ابتدائی تین چکروں میں جو رمل کیا جاتا ہے (یعنی اکڑ کر ہلکی دوڑ لگائی جاتی ہے) یہ مردوں کے ساتھ خاص ہے یا کہ مرد و عورت دونوں کے لئے عام ہے اور رمل پورے چکر کو شامل ہے یا کہ چکر کے بعض حصے کو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمل مردوں کے ساتھ خاص ہے۔ عورتوں کے حق میں نہ رمل مسنون ہے اور نہ ہی سعی میں میلین اخضرین کے درمیان دوڑنا۔

رمل طواف کے ابتدائی تین چکروں کے ساتھ خاص ہے اور ہر چکر میں شروع سے لے کر آخر تک کیا جائے گا۔ یعنی حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک کیونکہ آپ ﷺ کا آخری عمل حجة الوداع میں یہی رہا ہے۔ البتہ عمرة القضا میں آپ ﷺ اور صحابہ کرام نے حجِر اسود سے رکن یمانی تک رمل کیا تھا اور رکن یمانی اور حجِر اسود کے درمیان عام چال چلتے تھے اور ایسا صرف مشرکین قریش کے چڑانے کے لیے کیا تھا کیونکہ قریش کعبہ شریف کے شمالی جانب (قعیقعان نامی پہاڑ پر بیٹھے ہوئے تھے) اس لیے جب صحابہ کرام (رکن یمانی سے حجِر اسود تک جاتے ہوئے) اس سے آڑ میں ہو جاتے تو ہلکی چال چلتے تھے لیکن نبی ﷺ نے حجة الوداع کے موقعہ پر ابتدائی تین چکروں میں شروع سے لے کر آخر تک رمل کیا تھا۔

[فتاویٰ مکیہ]

صفحہ 09

محدث فتویٰ